روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26/اگست 2006ء 1427 ہجری 26 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 191

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسرا سوال

دنیا میں انسان کی زندگی کا اصل مدعا کیا ہے اور وہ کس طرح حاصل ہوسکتا ہے؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتاہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں مگر وہ مدعا جو خدائے تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بیان فرماتا ہے، یہ ہے:۔..........

یعنی میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہوجانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا۔ بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا۔ اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے۔ خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ میں فانی ہوجانا ہی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی وہ دین جس میں خدا کی معرفت صحیح اور اس کی پرستش احسن طور پر ہے۔ وہ.......... ہے۔ اور..........انسان کی فطرت میں رکھا گیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے انسان کو.......... پر پیدا کیا اور.......... کے لئے پیدا کیا ہے۔ یعنی یہ چاہا ہے کہ انسان اپنے تمام قویٰ کے ساتھ اس کی پرستش، اطاعت اور محبت میں لگ جائے۔ اسی وجہ سے اس قادر کریم نے انسان کو تمام قویٰ..........مناسب حال عطا کئے ہیں۔

ان آیتوں کی تفصیل بہت بڑی ہے اور ہم کسی قدر پہلے سوال کے تیسرے حصہ میں لکھ بھی چکے ہیں۔ لیکن اب ہم مختصر طور پر صرف یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ انسان کو جو کچھ اندرونی اور بیرونی اعضاء دیئے گئے ہیں یا جو کچھ قوتیں عنایت ہوئی ہیں، اصل مقصود ان سے خدا کی معرفت اور خدا کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی محبت ہے۔ اسی وجہ سے انسان دنیا میں ہزاروں شغلوں کو اختیار کر کے پھر بھی بجز خدا تعالیٰ کے اپنی سچی خوشحالی کسی میں نہیں پاتا۔ بڑا دولتمند ہو کر، بڑا عہدہ پا کر، بڑا تاجر بن کر، بڑی بادشاہی تک پہنچ کر، بڑا فلاسفر کہلا کر آخر ان دنیوی گرفتاریوں سے بڑی حسرتوں کے ساتھ جاتا ہے اور ہمیشہ دل اس کا دنیا کے استغراق سے اس کو ملزم کرتا رہتا ہے اور اس کے مکروں اور فریبوں اور ناجائز کاموں میں کبھی اس کا کانشنس اس سے اتفاق نہیں کرتا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 414)

ہر سجدہ درجہ بڑھاتا ہے

حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کے محبوب ترین عمل کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا:۔ اللہ کے حضور کثرت سے سجدے کرو کیونکہ ہر سجدہ تمہارا ایک درجہ خدا کے حضور بڑھا دیتا ہے اور ایک برائی تم سے دور کر دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل السجود حدیث نمبر753)

مکرم ماسٹر منور احمد صاحب
راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

مکرم ناظر صاحب امور عامہ تحریر فرماتے ہیں کہ گجرات میں ایک احمدی مکرم ماسٹر منور احمد صاحب ابن مکرم صوبیدار بشارت احمد صاحب کو ان کے گھر کے سامنے گولیاں مار کر قربان کر دیا گیا۔ مورخہ 22۔ اگست 2006ء کو صبح 9:30 اور 10 بجے کے درمیان دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار ان کے گھر پر آئے اور مکرم منور احمد صاحب جب گھر کا دروازہ کھول کر باہر نکلے تو موٹر سائیکل سواروں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی ان کو پانچ گولیاں لگیں جس پر انہیں فوری طور پر عزیز بھٹی شہید ہسپتال گجرات شہر پہنچایا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے۔

مرحوم ای ایس ٹی ٹیچر تھے اور گورنمنٹ پبلک ہائی سکول نمبر 2 گجرات شہر میں پڑھا رہے تھے ان کی تعلیم ایم اے بی ایڈ تھی اور 1980ء سے محکمہ تعلیم سے منسلک تھے۔ مرحوم کے تین بیٹے ہیں جن کی عمریں بالترتیب 11، 7 اور تین سال ہیں۔ والدہ اور والد حیات ہیں۔ مرحوم کے دو بھائی ہیں جن میں سے ایک جرمنی میں ہیں اور دوسرے گجرات شہر میں ہی کاروبار کرتے ہیں۔ مرحوم کی تدفین گجرات کے مقامی قبرستان میں کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ Visiting Faculty کے اعلانات درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''خلافت''

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''خلافت''

☆مقالہ کے الفاظ 20ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل بینارۃ المسیح +15ہزار روپے نقد انعام+ سند امتیاز۔

دوم: ماڈل بینارۃ المسیح +10ہزار روپے نقد انعام+سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5ہزار روپے نقد انعام+سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلیفہ کا مفہوم
2۔آیت استخلاف کی تفسیر
3۔خلافت کی اہمیت
4۔خلافت کی برکات
5۔خلیفہ خدا بناتا ہے
6۔خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات
7۔خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات
8۔خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
9۔خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح وسیرت
10۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
11۔خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ
12۔خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
2۔منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......از حضرت مصلح موعود
3۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
4۔خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
5۔الفرقان۔ خلافت نمبر
6۔تاریخ احمدیت جلد3
7۔جماعتی اخبارات، رسائل و جرائد
8۔خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
9۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
10۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
11۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از آئین ایڈمسن
12۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

تقریب آمین

مکرمہ امۃ النصیر داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل تحریر کرتی ہیں کہ ہمارے محلّہ کی 4 ناصرات مبشرہ مجید بنت مکرم عبدالمجید صاحب، تیرہ نعیم بنت مکرم مسرور احمد صاحب، سعدیہ طور بنت مکرم منظور احمد شاد صاحب اور حمیرا اختر نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے اور ایک بچی رابعہ عظیم بنت مکرم عظیم احمد صاحب نے ترجمہ قرآن مکمل کرلیا ہے ان سب کی تقریب آمین مورخہ 6جولائی 2006ء کو منعقد ہوئی۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ سابقہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے بچیوں سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو قرآن کا علم اور نور عطا فرمائے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

صاحب پوزیشن لیکچر دیں

تحریک جدید تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ اس میں شمولیت کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت کے ہر طبقے کو دعوت دی۔ چنانچہ جو احباب تقریر کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں ان کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

''جو دوست لیکچر دینے کی قابلیت رکھتے ہیں اور اپنے عہدہ یا کسی علم وغیرہ کے لحاظ سے لوگوں میں پوزیشن رکھتے ہیں یعنی ڈاکٹر ہوں، وکلاء ہوں یا ایسے ہی معزز کاموں پر یا ملازمت پر ہوں جن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایسے لوگ اپنے آپ کو پیش کریں تا مختلف مقامات کے جلسوں میں (مربیوں) کے سوا ان کو بھیجا جائے اور ان سے تقریریں کروائی جائیں۔''

(مطالبات صفحہ 102)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

نیلامی ملبہ کوارٹر

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر نمبر 71 کے سرونٹ کوارٹر کا ملبہ نیلام کرنا مقصود ہے۔ مورخہ 27۔اگست 2006ء کو بوقت 9بجے صبح نیلامی ہوگی۔ خواہش منداحباب موقع پر آکر مستفید ہو سکتے ہیں نیلامی بذریعہ بولی ہوگی اور رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔ (ناظم جائیداد)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحیم سدھو صاحب ذیشان جنرل سٹور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے گزشتہ ماہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بیمار ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے پوتے کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے نیک خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان برائے ڈومیسائل

وہ تمام طلباء وطالبات جو امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں اور اس کے بعد کسی حکومتی میڈیکل کالج انجینئرنگ یونیورسٹی یا دیگر حکومتی پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ ایسے ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے ڈومیسائل کا ہونا لازمی ہے اس لئے تمام طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنا ڈومیسائل بنوالیں تاکہ بعد کی مشکلات سے بچا جاسکے۔ (نظارت تعلیم)

حفاظ متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال رمضان المبارک کا ستمبر کے آخری عشرہ میں ہو رہا ہے۔ جو حفاظ کرام ان بابرکت ایام میں نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے زیر انتظام جماعتوں میں نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے نام پتہ اور فون نمبر سے 31۔اگست 2006ء تک دفتر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو مطلع فرماویں۔ اسی طرح جو جماعتیں نماز تراویح کے لئے حفاظ کرام کا مطالبہ کرنا چاہتی ہیں وہ بھی اپنی درخواست 31۔اگست 2006ء تک دفتر نظارت ہذا میں پہنچا دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم جمیل احمد صاحب کارکن دفتر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ کے پتے میں پتھری کی شکایت ہے جس کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔آٹو مکینک (AM-10)
2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ RAC-3
4۔ ووڈ ورک ww-4
4۔ویلڈنگ

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن (AE-6)
2۔جنرل الیکٹریشن (GE-6)
3۔پلمبنگ

☆نشستیں محدود ہیں۔

☆داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ یا فون نمبر 047-6214578 پر رابطہ کریں۔

☆بیرون ربوہ طلباء کیلئے رہائش و طعام کا معقول انتظام موجود ہے۔

☆کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 15 ستمبر 2006ء سے ہوگا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمود احمد ملک صاحب

میرے والد مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب اور ہمارے خاندانی حالات

عبدالحمید صاحب عارف

ہمارے دوسرے تایا عبدالحمید عارف صاحب ایک عرصہ تک لاہور میں حلقہ دارالذکر کے صدر رہے۔ بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں اس کے افتتاح کے دن سے لے کر اس وقت تک کہ آپ بیمار ہو گئے۔ خدمت کا موقع پایا۔ محکمہ خوراک میں اکاؤنٹس آفیسر تھے۔ اپنے محکمہ میں اپنی دیانتداری، شرافت اور لیاقت کی وجہ سے بہت قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ 18/اپریل 1980ء کو وفات پائی۔ ہمارے والد مرحوم نے ان کی وفات پر ایک مختصر نوٹ لکھا جو روزنامہ الفضل کی 17 مئی 1980ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔ آپ ایک ملنسار، خوش مزاج، مہمان نواز انسان تھے۔ سلسلہ کے فدائی اور خادم دین تھے۔ خدا مغفرت فرمائے۔

عبدالرؤف صاحب ساحر

ان کے بعد ہمارے تایا عبدالرؤف ساحر صاحب تھے۔ آپ ایک مخلص اور نڈر احمدی تھے۔ ابا جان سناتے تھے کہ مرحوم ایک غیور احمدی تھے۔ جماعت کے خلاف نامناسب بات برداشت نہ کرتے تھے۔ آپ 1940ء کے لگ بھگ ایک مختصر بیماری سے عین جوانی میں وفات پا گئے۔

حضرت خان محمد افضل خان صاحب

ہمارے دادا جان شیخ غلام قادر صاحب مرحوم کے قبولیت احمدیت سے بہت پہلے ان کے چھوٹے بھائی حضرت خان محمد افضل خان صاحب کو 1905ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے آپ کے رفقاء میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت خان محمد افضل خان صاحب کی طبیعت موزوں تھی۔ ان کے بارے میں مولانا عبدالمجید سالک اپنی خودنوشت سوانح ''سرگزشت'' میں رقمطراز ہیں:۔

''چچا محمد افضل خان کو اوائل عمر میں چند سال حیدرآباد دکن میں رہنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اس لئے اساتذہ کی صحبت میں ان کی شاعری خاصی منجھ گئی تھی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب دکن میں داغ کا طوطی بولتا تھا۔ لیکن چچا داغ کو پسند نہ کرتے تھے اور ملک الشعراء حبیب کنتوری سے اصلاح لیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک طرح ہوئی۔ ع

دعائے وصل شب ہجر تا سحر مانگوں

اس پر چچا نے غزل لکھی۔ دو تین شعر یاد آ گئے

بڑا گناہ ہے جو بحر سے گہر مانگوں
بڑی خطا ہے جو معدن سے سیم و زر مانگوں
کسی سے مانگنے کی ہے مجھے ضرورت کیا
تجھی سے کیوں نہ عنایت کی اک نظر مانگوں
وہ شوخ گر شب وعدہ نہ آئے اے افضل
دعائے وصل شب ہجر تا سحر مانگوں

ہمارے دادا جان مرحوم کو احمدیت سے روشناس کرانے میں ان کے برادر خورد حضرت خان محمد افضل خان صاحب کی کوشش اور دعاؤں کو دخل تھا۔ چنانچہ مولانا سالک لکھتے ہیں۔ حضرت خان محمد افضل خان صاحب نے اپنے بڑے بھائی کو حضرت مسیح موعود کی کتب ارسال کیں۔ نیز ان کے نام اخبار ''بدر'' جاری کروا دیا۔

حضرت خان محمد افضل خان صاحب بیعت کرنے میں تو اولیت کی سعادت حاصل کر گئے۔ لیکن بعد ازاں اپنے بڑے بھائی کے قبول احمدیت کے بعد ان کے اخلاص میں ترقی اور دینی اور جماعتی خدمات اور سرگرمیوں کو رشک کی نظر سے دیکھتے اور اپنے بھائی کے نام خط میں یہ شعر لکھا

یاران تیز گام نے محمل کو جالیا
ہم محو نالائے جرس کارواں رہے

محفل آرائی

ابا جان مرحوم کے دیگر اکثر رشتہ دار ددھیال اور ننھیال سے غیر از جماعت تھے۔ لیکن ان سب سے گہرا تعلق ابا جان مرحوم کا آخر وقت تک رہا۔ ہر غمی خوشی کے موقعہ پر اکٹھے ہوتے اور آپس میں معاشرتی میل جول قائم تھا۔

خوشی کے موقع پر اکٹھے ہوتے تو خوب محفل جمتی۔ جب تک تایا سالک صاحب زندہ تھے تو وہ محفل کی جان ہوتے اور سب عزیز ان کے گرد اکٹھے ہو کر ان کی دلچسپ گفتگو سے محظوظ ہوتے۔ ابا جان مرحوم بھی محفل آراء وجود تھے۔ طبیعت میں شگفتگی اور مزاج کی چاشنی وراثت میں پائی تھی۔ دوستوں اور ہم طبع ساتھیوں اور عزیزوں کی محفل میں دلچسپ علمی گفتگو ہوتی اور مذہبی باتیں بھی ہوتیں اور ساتھ ہی لطیفوں اور چٹکلوں کا تبادلہ جاری رہتا جس سے ماحول خوشگوار رہتا۔

تایا سالک صاحب مرحوم اور ابا جان کی عمروں میں کم و بیش بیس سال کا فرق تھا۔ اس لئے تایا جان کی طرف سے شفقت اور والد مرحوم کی طرف سے عزت اور احترام کی وضعداری تھی۔ تایا جان کے بیٹے عبدالرشید ارشد صاحب مرحوم اور ڈاکٹر عبدالسلام خورشید صاحب مرحوم ابا جان کے ہم عمر تھے۔ اس لئے ان سے بڑی بے تکلفی تھی اور پیار اور باہمی احترام کا رشتہ بھی تھا۔ ابا جان احسن رنگ میں دعوت الی اللہ کرتے اور طبیعتوں پر بوجھ بھی نہ پڑتا۔

اسی طرح تایا جان سالک صاحب مرحوم کے دامادوں شیخ محمد امین صاحب مالک پبلشرز یونائیٹڈ، انارکلی لاہور اور شیخ محمد سعید صاحب انسپکٹر آف سکولز سے محبانہ تعلق تادم آخر قائم رہا۔

ابا جان رحمی رشتوں کے احترام کا خیال رکھتے۔ ایک بھانجا اور دو بھانجیوں سے جن کا جماعت سے تعلق نہ تھا۔ خط و کتابت کے ذریعہ مسلسل رابطہ رکھتے۔ بھانجے ملک شوکت علی صاحب مرحوم نے رحیم یار خان سے اس عاجز کے نام تعزیتی خط میں لکھا:۔

''میرے ماموں جان کتنی خوبیوں کے مالک تھے۔ خوش مزاجی، خوش کلامی، تحمل مزاجی، خوش اخلاقی میں تو ان کا جواب نہیں تھا''۔

ان کی بھانجی نے سیالکوٹ سے لکھا:۔

''میرے لئے تو وہ بالکل باپ کی طرح تھے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا باپ تو اب ہی مجھ سے جدا ہوا ہے ...... ہم سب کے ساتھ انہیں بے حد پیار تھا۔ ہم سب کے لئے ہی یہ صدمہ ناقابل برداشت ہے''۔

قرآن کریم سے پیار

ابا جان مرحوم کا ایک خاص وصف قرآن کریم سے پیار تھا۔ خوش الحانی سے کلام پاک پڑھتے۔ جس سے ایک وجد کی کیفیت پیدا ہوتی۔ صبح کلام الٰہی پڑھنے میں باقاعدہ تھے۔ کافی حصہ کلام الٰہی سے ازبر تھا۔ ہمیں بچپن سے ہی سورتیں یاد کرواتے۔ اس عاجز کو صبح کی سیر کے دوران وہ لمحے اور وہ بعض مقام یاد آتے ہیں جہاں ابا جان مرحوم کوئی خاص سورت یاد کروا رہے تھے یا کسی غلطی کی نشاندہی کر رہے تھے۔

ہمارا قیام ابا جان کی ملازمت کے دوران اور پھر اس کے بعد اس عاجز کی ملازمت کے سلسلہ میں مختلف شہروں میں رہا یعنی لاہور، ڈھاکہ، گوجرانولہ، سیالکوٹ، راولپنڈی، اسلام آباد وغیرہ۔ لاہور میں شروع میں حلقہ کرشن نگر میں اور پھر بعد میں 1988ء تا 1992ء ٹاؤن شپ لاہور میں اپنے گھر میں قیام رہا۔

اکثر جگہ عبادت کے سنٹر میں ابا جان ہی امامت کرواتے اور رمضان کے مہینہ میں کسی حافظ صاحب کے میسر نہ آنے کی صورت میں ابا جان ہی نماز تراویح بھی پڑھاتے۔ رمضان المبارک میں دن کا اکثر حصہ تلاوت کلام الٰہی میں گزرتا۔ رمضان کے دوران قرآن کریم کے اکثر ایک سے زیادہ دور پورے کرتے۔

خدمت دین کی توفیق

اللہ تعالیٰ کا احسان تھا ابا جان مرحوم پر کہ ساری عمر کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین اور دعوت الی اللہ کی توفیق پاتے رہے۔ پچاس کی دہائی کے شروع میں ڈھاکہ میں ملازمت کے دوران قائد خدام الاحمدیہ تھے۔ ہم چھوٹے تھے۔ ہلکے سے نقش ہی یاد ہیں کہ ابا جان وہاں بڑی سرگرمی سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے۔ مجھے یاد ہے وہاں بیت احمدیہ بخشی بازار میں ایک دفعہ آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم صاحب آئے اور تقریر بھی کی۔ وہیں حضرت مولوی رحمت علی صاحب مربی انڈونیشیا سے ملاقات ہوئی اور مہاشہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ کا بھی ان دنوں وہاں تشریف لانا یاد ہے۔

ہم مشرقی پاکستان میں تھے جب حضرت اماں جان کی وفات کی خبر ملی۔ ہم وہیں تھے جب 1953ء میں جماعت کے خلاف پنجاب میں ہنگامے ہوئے اور 1954ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ جماعت کے احباب ان خبروں سے بہت تڑپے۔ مجھے یاد ہے انہی دنوں ایک وفد میں ابا جان شامل تھے جو سارے شہر ڈھاکہ میں عطیہ جات اکٹھے کر رہے تھے تاکہ جماعتی ضروریات کے لئے مرکز ارسال کئے جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ابا جان کو عشق تھا۔ جب حضرت صاحب پر حملہ ہوا تو ابا جان نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو تار دیا کہ میری خواہش ہے کہ حضرت صاحب کا علاج بہترین کیا جائے۔ اگر ضرورت ہو اور یہ حقیر قربانی قبول کی جائے تو میں اپنا لاہور کرشن نگر والا واحد مکان فروخت کر کے رقم ارسال کرنے کو تیار ہوں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا بہت تسلی کا خط آیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہترین علاج حضرت صاحب کا ہو رہا ہے اور انہوں نے ابا جان کے جذبے کی تعریف فرمائی۔

لاہور واپس آئے تو مجلس خدام الاحمدیہ میں مختلف حیثیتوں میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ محترم محمد سعید احمد صاحب انجینئر اور مکرم و محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب مرحوم قائد مجلس تھے اور ابا جان ان کی مجالس عاملہ کے رکن رہے۔ پھر کچھ عرصہ کے لئے قائد خدام الاحمدیہ کے طور پر بھی کام کیا۔

حلقہ کرشن نگر لاہور کی جماعت کی مجلس عاملہ کے رکن تھے جبکہ محترم مولوی عبداللطیف ستکوہی صاحب صدر حلقہ تھے۔ دونوں ایک دوسرے کے مزاج آشنا تھے اور ایک دوسرے کا باہم احترام کرتے اور خدمت کی توفیق پاتے۔ مل کر جماعتی دورے کرتے اور ایک خوش کن ماحول میں جماعتی سرگرمیاں جاری رہتیں۔ کرشن نگر لاہور میں ہمارا گھر نماز سنٹر تھا اور جماعتی سرگرمیوں کا مرکز بھی۔

1977ء تا 1985ء حلقہ سول لائنز راولپنڈی میں قیام رہا۔ یہاں بھی حسب توفیق خدمت دین کی توفیق پاتے رہے۔ صدر حلقہ رہے اور پھر جماعت راولپنڈی کے سیکرٹری رشتہ ناطہ اور پھر بطور جنرل سیکرٹری آپ کا انتخاب ہوا جس حیثیت میں کچھ عرصہ کام کیا۔ مکرم و محترم مجیب الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت راولپنڈی سے محبانہ تعلق تھا اور دونوں ایک دوسرے کا بے حد احترام کرتے۔

1988ء تا 1992ء ٹاؤن شپ (اے ون

سیکٹر) لاہور میں قیام رہا اور یہاں کی مجلس عاملہ کے ایک فعال رکن کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور نماز میں امامت کی سعادت پاتے۔ اسی طرح مجلس انصاراللہ کے مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔

ٹاؤن شپ لاہور کے گیسٹ ہاؤس کے تعمیر کرنے کے سلسلہ میں عطیہ جات کے حصول میں صدر حلقہ جناب شمس الدین صاحب کے ساتھ بہت یکسوئی اور تندہی سے خدمات سرانجام دیں۔ مجلس انصاراللہ کے امتحانات میں بہت باقاعدگی اور شوق سے شرکت کرتے۔ اعلیٰ گریڈ لینے پر ایک کتاب مرکز کی طرف سے بطور انعام ان کی وفات کے بعد ملی۔

دسمبر 1991ء میں قادیان کے تاریخ ساز جلسہ سالانہ میں حاضری کی توفیق پا کر تو گویا اباجان مرحوم کی عید ہوگئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات اور جلسہ سالانہ کی تقاریر اور رونقوں اور نظموں کی وجد آفرینی کا ذکر مزے لے کر بیان کرتے۔ حضرت صاحب سے اس موقعہ پر دو تین بار ملاقات ہوئی۔ حضور نے سرراہے بھی دیکھ کر حال احوال دریافت فرمایا۔ برسوں کی پیاسی روح کو ان ملاقاتوں سے تسکین ملی۔

چندوں میں باقاعدگی

اباجان مرحوم جماعتی چندے ادا کرنے میں بڑے مستعد اور باقاعدہ تھے۔ مالی قربانی کرنے سے جو برکات ملتی ہیں ان سے خوب آگاہ تھے۔ جب تک ماہوار چندہ ادا نہ ہو جاتا چین نہ آتا۔ موصی تھے۔ اس لئے چندہ کا حساب باقاعدہ رکھتے۔ اوائل سے ہی چندے دینے کی عادت تھی۔ ساری تحریکات میں اپنی بساط کے مطابق اولین حصہ لینے والوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے۔ تحریک جدید کے دفتر اول کے اولین پانچ ہزار مجاہدین کی فہرست میں آپ کا نام شامل ہے۔ ساتھ ہی والدہ ماجدہ کی طرف سے تحریکات میں حصہ لیتے اور انہیں بھی مالی قربانی میں شامل کرتے۔ پانچ ہزاری مجاہدین کے سلسلہ میں جو سرٹیفیکیٹ مرکز سے جاری ہوا وہ محفوظ رکھا ہوا تھا۔ والد صاحب مرحوم 1944ء میں تحریک وصیت سے منسلک ہوئے۔ وصیت نمبر 7414 تھا۔ والدہ ماجدہ نے بھی ساتھ ہی وصیت کی۔ ان کی وصیت کا نمبر 7415 تھا۔ وفات کے وقت حصہ آمد کا پورا چندہ ادا شدہ تھا۔ وفات سے چار روز پہلے پورا چندہ ادا کر دیا۔ جائیداد کی مالیت کی تشخیص کروا چکے تھے۔ اس کا بیشتر حصہ خود اپنی زندگی میں ادا کر چکے تھے۔ جو کچھ بقایا تھا ان ہی کے ورثہ میں سے بغیر دقت کے مقررہ میعاد کے اندر ادا ہو گیا۔

خدمت خلق میں دلچسپی

خدمت خلق اباجان کے خلق کا ایک پہلو تھا۔ ملازمت اس قسم کی تھی کہ مختلف محکمہ کے لوگوں کو اپنی تنخواہ وغیرہ کے سلسلہ میں کام پڑتا تھا۔ اس طرح جو اثر رسوخ تھا اسے لوگوں کی بھلائی کے کام کرنے میں استعمال کرتے۔ مختلف کالجوں سکولوں میں اعزہ اور دوسروں کے بچوں کو داخلہ دلوانے میں مدد کرتے۔ جہاں کسی کو ملازمت کے حصول میں مدد دے سکتے۔ مدد کرتے۔ ساٹھ کی دہائی میں مہاجرین کے کلیم وغیرہ کے سلسلہ میں اباجان نے بہت سے عزیزوں اور واقف کاروں کی مدد اور رہنمائی کی۔

گھریلو زندگی

گھریلو زندگی میں اباجان مرحوم کی شخصیت مرکزی حیثیت کی حامل تھی۔ ہمارے بچپن کے زمانے میں تو ایسا ہونا فطری بات تھی۔ ہمارے اپنے صاحب اولاد اور فیملی والا ہو جانے کے بعد بھی والد بزرگوار کا وجود ہمارے لئے باعث برکت اور رحمت تھا۔ ان کا مشورہ صائب ہوتا اور قابل قبول۔ خدا تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں برکت بھی بہت رکھی تھی۔ اللہ کے فضل سے ہم اچھے سرکاری عہدہ پر فائز تھے لیکن اباجان مرحوم کے معاملہ میں ہمارا ہاتھ نیچے رہا اور ان کا اوپر۔ وہ ایک ریٹائرڈ زندگی گزار رہے تھے لیکن ہمیشہ ہم ان سے مالی معاونت حاصل کرتے۔ مجھے یاد نہیں کہ انہیں کبھی ایسی کوئی ضرورت پڑی ہو۔ سفید پوش تھے اور اپنی آمدنی میں خرچ کرنے کے گُر جانتے تھے۔ بلکہ بہت زیادہ تنخواہ اور آمدنی نہ ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ نے ان کے اموال میں ایسی برکت دی کہ معقول جائیداد پیدا کی اور ان کی برکات سے ہم ان کی وفات کے بعد بھی مستفید ہو رہے ہیں۔

بچوں کی تربیت

اپنے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کی تربیت اور تعلیم کے لئے فکر اور کوشش کرنا اباجان نے گویا خود پر لازم کر رکھا تھا۔ حق تو یہ ہے کہ انہوں نے بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ایسی ذمہ داری اٹھائی کہ گویا ہمیں بہت سے فکروں سے آزاد کر رکھا تھا۔ بچوں کو قاعدہ اور کلام الٰہی پڑھانا، عبادت کی عادت ڈالنا اور ان کی تعلیمی سرگرمیوں پر نظر رکھنا ان کے معمولات میں داخل تھا۔ اس سے پہلے ہماری تعلیم و تربیت کی طرف توجہ مبذول رکھی۔ اعلیٰ تعلیم دلوانے کی کوشش کی اور اس سلسلہ میں خود بھی رہنمائی کرتے اور متعلقہ شعبوں کے افراد سے بھی رہنمائی حاصل کرتے۔ ہماری چھوٹی ہمشیرہ کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جہاں انگریزی ذریعہ تعلیم تھا پڑھایا۔ لیکن پردے کی کامل پابندی کے ساتھ جو اس زمانہ میں کانونٹ سکول وغیرہ میں ایک عجیب چیز تھی۔ ہمیں چھٹیوں میں اور امتحانوں کے بعد فارغ نہ رہنے دیتے اور کوئی نہ کوئی کورس کرنے یا ملازمت کرنے کا مشورہ دیتے۔

صبر و شکر

اباجان مرحوم میں صبر و شکر کا مادہ تھا۔ زندگی میں مختلف عوارض سے دوچار رہے اور چند اپریشن بھی ہوئے۔ ان عوارض کا صبر سے مقابلہ کیا اور ناشکری کا کلمہ زبان پر نہ آیا۔ اسی طرح والدین کی وفات کا المیہ نوعمری میں برداشت کیا اور اکلوتی بہن اور ایک بھائی کی جوان مرگی کا صدمہ بھی برداشت کیا اور سب سے بڑھ کر اپنی چہیتی صاحبزادی امۃ السلام کی 29 سال کی عمر میں اچانک وفات کے صدمہ سے 1978ء میں دوچار ہوئے۔ اس صاحبزادی کے دو شیر خوار بچے اس کی یادگار تھے۔ ایک کی عمر اپنی ماں کی وفات کے وقت پونے دو سال تھی اور دوسری کی 4 ماہ۔ ہمارے والدین نے ادھیڑ عمری میں ان دونوں بچوں کی تعلیم اور تربیت اور پرورش کا بیڑہ اٹھایا اور دعاؤں اور صبر و شکر کے ساتھ اس ذمہ داری کو 1989ء تک نبھایا اور اپنے نواسوں کی تربیت انتہائی پیار سے کی اور ماں کی کمی کو کسی حد تک پورا کرنے کی کوشش کی۔ یہ ان کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ ان کے والد ملک محمد فہیم صاحب (لاہور) اور ان کی دوسری امی نے ہماری والدہ کی وفات کے بعد ان بچوں کی پرورش میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

دعاؤں پر یقین

بہت دعا گو اور عبادت گزار تھے۔ ہمارے گھر میں معمول تھا کہ ہر سفر پر جانے سے قبل اور کوئی بھی اہم فیصلہ کرنے سے پہلے اجتماعی دعا ہوتی اور اس طرح کاموں میں برکت پڑتی اور اس نکتہ سے خوب آگاہ تھے کہ خلیفہ وقت کی دعا کو خاص قبولیت کا شرف حاصل ہے۔ اس لئے ہر چھوٹی بڑی ضرورت کے لئے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرنا ایک باقاعدہ معمول تھا۔

خدا بعض اوقات قبل از وقت واقعات کی خبر بھی دیتا تھا۔ خاکسار کے بڑے بیٹے کی ولادت سے پہلے اس کی خبر دی۔

اباجان مرحوم نے جماعت کے تین خلفاء کا زمانہ پایا اور تینوں سے اپنے اپنے رنگ میں محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بہت شفقت کا سلوک فرماتے۔ چالیس کی دہائی کے اوائل میں کسی خانگی مسئلہ پر اباجان کا اپنے برادر بزرگ مولانا عبدالمجید سالک صاحب مرحوم کے ساتھ اختلاف ہوا۔ حضرت صاحب بھی اس معاملہ سے آگاہ ہوئے اور اس میں مناسب رہنمائی فرمائی اور یہ معاملہ خیر و خوبی سے سلجھ گیا۔

پچاس کی دہائی میں مشرقی پاکستان سے چند سال کے قیام کے بعد واپسی ہوئی۔ اباجان مرحوم کے ساتھ میں بھی (دس گیارہ سال کی عمر تھی) حضرت صاحب سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ اباجان کی درخواست پر حضور نے گردن کا وہ زخم دکھایا جو ایک بدباطن کے حملہ سے لاحق ہوا تھا۔ اباجان کی مزید درخواست پر حضرت صاحب نے اس زخم کی جگہ پر بوسہ دینے کی ازراہ بندہ نوازی اجازت مرحمت فرمائی اور اس طرح اباجان مرحوم اور اس عاجز کو گردن کے اس حصہ پر بوسہ دینے کی سعادت ملی۔ کاش کوئی ایسا آلہ ایجاد ہوتا اور اس لمس کو دوام حاصل ہوتا۔ لیکن نہیں یہ لمحات تو قائم و دائم ہیں۔ ان کا سلسلہ قیامت تک دراز ہے۔

خدا ہمارا اور ہماری نسلوں در نسلوں کا تعلق قیامت کے روز تک قدرت ثانیہ سے کامل اخلاص اور وفاداری اور محبت کا استوار رکھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھوں کو بوسہ دینے کی سعادت اور لذت سے ہم ہمیشہ شادکام ہوتے رہیں۔ اس طرح یہ لمحات دوام پاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے والد مرحوم کی وفات پر خاکسار کی دلجوئی فرمائی اور اپنے تعزیتی خط مورخہ 5 دسمبر 1992ء میں لکھا کہ مرحوم کو میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ بہت مخلص انسان تھے۔ بڑی ہمت سے اس زمانہ میں احرار کے مقابل پر جماعت کی وفا میں ثابت قدم رہے۔ حضرت مصلح موعود اور سلسلہ سے انہیں ایک عاشقانہ تعلق تھا۔

اباجان مرحوم کا تعلق آڈٹ کے محکمہ سے تھا۔ اس کام کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ کام کی سوجھ بوجھ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جرأت کا عنصر ودیعت فرمایا تھا۔ اپنی بے لاگ رائے بغیر کسی خوف کے بیان کرتے، محکمہ میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ خلافت ثانیہ کے عہد بابرکت میں حضور کی منظوری سے والد صاحب مرحوم کو مجلس مشاورت کی سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا ممبر نامزد کیا گیا۔ اس خدمت پر تادم آخر مامور رہے۔ یعنی قریباً تیس سال اس خدمت کی توفیق پائی۔ دوران سال کمیٹی کے اجلاس ہوتے۔ اس کمیٹی کے ارکان میں اباجان مرحوم کو حضرت مرزا عبدالحق صاحب محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب، چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے آڈیٹر، مکرم غلام دستگیر صاحب۔ مرحوم، نائب امیر فیصل آباد، مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر، مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب، مکرم مبارک مصلح الدین صاحب اور دوسری بزرگ شخصیات کے ساتھ خدمت کا موقع ملا۔

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

بدلتے موسموں کے بدلتے چاند

جن کومختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے

یورپ، امریکہ اور ایشیا کے قدیم قبائل نے چاند کو صرف ایک فلکیاتی حقیقت پر ہی نہیں پرکھا بلکہ اس کی چاندنی سے وہ جو فائدہ اٹھاتے ہیں اس کی مناسبت سے اسے ہر سیزن اور مہینے کے لئے الگ نام سے پکارتے ہیں۔ جوں جوں موسم رنگ بدلتا ہے توں توں دیہاتی زندگی بھی نئے رنگ اختیار کرتی ہے۔ کہیں فصلیں پک اور کہیں بوئی جارہی ہوتی ہیں۔ چاند کے اتار، چڑھاؤ سے سمندروں کے مدوجزر کا بھی تعلق ہے۔ اسی طرح آبی مخلوق بھی اپنے لائف سرکل ترتیب دیتی ہے۔ زمین پر چرند، پرند، حشرات، نباتات، غرضیکہ ہر ذی روح موسموں کی مرہون منت ہے اور اسی حوالے سے اپنی اپنی زندگی گزارنے کے طور طریقے تلاش کرتی ہے۔

چاند کے ناموں میں سے ایک نام ''بلیومون'' ہے جسے بہت زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ یہ محض ایک Phenominan ہے۔ لیکن اہل زمین نے اس کی بھی کئی تعریفیں کرڈالیں۔ قدرت کی طرف سے تو یہ ہر اڑھائی سے تین سال کے دوران ایک ماہ میں دوبار مکمل چاند ہونے کا عمل ہے۔ اس میں دوسرے فل مون کو بلیومون کہا گیا ہے اور اس نظریہ کو 1821ء میں پہلی مرتبہ اپنایا گیا، اگرچہ یہ ایونٹ غیر معمولی ہوتا ہے لیکن کمیاب نہیں۔

ماضی میں کئی ایسے مواقع آئے کہ آتش فشانی کی وجہ سے جنگلوں میں بڑے پیمانے پر آگ لگنے سے چاند نے حقیقت میں نیلا رنگ اپنالیا۔ اس کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ آگ کی وجہ سے خاک کے ذرات دھواں زمین کی فضا میں بالائی سطح تک پہنچ جاتے ہیں اور چاند نیلا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن یہ بلیومون کیوں؟ طویل عرصہ تک یہ نہیں جانا جاسکا کہ آخر ایک ماہ میں دوبار ہونے والے فل مون میں سے دوسرے کو ہی بلیومون کیوں کہا جاتا ہے۔ پھر اہل دانش نے اس کی وضاحت یوں کی کہ یہ دراصل "belew" مون ہے۔ "belew" کا لفظ قدیم انگریزی ادب میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ جس کا مطلب ہے ''دھوکا دینا'' کیونکہ ایک ماہ میں دومرتبہ فل مون ہونے کو چاند کے دھوکہ دینے سے اس لئے منسوب کردیا گیا کہ ایک ماہ میں ایک مکمل چاند تو معمول ہے یہ اس معمول سے ہٹ کر ہوتا ہے۔ تاہم یہ ایک طے شدہ بات ہے کہ بلیومون کی اصطلاح انسانی زندگی میں کوئی زیادہ قدیم نہیں ہے۔

ایک اور مکتبہ فکر کے مطابق سال میں ایک سیزن کے حصے میں عمومی طور پر تین مکمل چاند آتے ہیں لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی مخصوص سیزن کو ایک مکمل چاند بونس میں مل جائے اور اس سیزن کے کل مکمل چاند چار ہوجائیں، اس طرح ہونے کی صورت تیسرا مکمل چاند بلیومون کہلائے گا۔ تاہم آج کل پہلی طرز کی تعریف پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ یعنی ایک ماہ میں دومکمل چاند ہونے کی صورت میں دوسرے فل مون کو بلیومون کہا جاتا ہے۔ چاند کو جن دوسرے ناموں سے پکارا جاتا ہے ذیل میں اس حقیقت اور افادیت کو بیان کیا گیا ہے۔

جنوری......فل وولف مون

(مکمل بھیڑیا چاند)

جنوری میں چونکہ سردی اپنی انتہا کو ہوتی ہے، پہاڑ برف سے ڈھکے ہوتے ہیں جانور، انسان، چرند پرند ہر ذی روح سردی سے بچ بچا کر محفوظ اور گرم جگہوں پر بسیرا کئے ہوتے ہیں۔ لیکن انہیں زندگی کی ڈور کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے بلوں اور پناہ گاہوں سے نکلنا ہی پڑتا ہے۔ چنانچہ اس سیزن میں دیہاتوں کے باہر بھوکے بھیڑیئے اور گیدڑ بلند آواز میں چیختے چلاتے ہیں۔ اس لئے جنوری کے مکمل چاند کو بھوکے بھیڑیوں اور گیدڑوں کے بھونکنے کی مناسبت سے فل وولف مون کہا جاتا ہے بسا اوقات اسے ''اولڈ مون'' یا ''مون آفٹر یولے'' یعنی حضرت عیسیٰ کے یوم پیدائش کے بعد آنے والا مکمل چاند کہا جاتا ہے۔ بعض اسے ''سنومون'' بھی کہتے ہیں لیکن قدیم قبائل کی اکثریت ''سنومون'' فروری کے چاند کو کہتی ہے۔

فروری......فل سنومون

(مکمل برفانی چاند)

اس مہینے میں چونکہ شدید برفباری ہوتی ہے۔ اس لئے مشرق اور شمال کے قدیم قبائل نے اس مہینے کے مکمل چاند کا نام فل سنومون رکھا۔ بعض قبائل اسے فل ہنگر مون Full Hunger Moon بھی کہتے ہیں کیونکہ شدید برفباری سے متاثرہ علاقوں میں کھانے پینے کی اشیاء کی قلت ہوجاتی ہے اور اس دوران آمدورفت کے ذرائع بھی معطل ہوجاتے ہیں۔ ان علاقوں میں بعض اوقات تو موسمی صورتحال اتنی سنگین ہوجاتی ہے کہ برف میں گھرے لوگوں کے لئے اپنی زندگیوں کے بچاؤ کے لئے شکار کرنا بھی دشوار ہوجاتا ہے۔

مارچ......فل ورم مون

(مکمل حشراتی چاند)

مارچ کے مہینے میں درجہ حرارت میں اضافہ ہونا شروع ہوجاتا ہے اور ٹھٹھری زمین گرم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ زمین کے اندر بلوں میں سردی کے ستائے حشرات بھی گرم ہوکر تحریک پکڑتے ہیں اور اپنے بلوں سے باہر نکلتے ہیں۔ پرندے چہچہانے لگتے ہیں۔ ''رابن'' شاخ پر گنگناتی ہے۔ کیونکہ اب کیڑے مکوڑے کھانے کے لئے اسے وافر تعداد میں ملیں گے۔ اس لئے قبائلی زندگی میں اس ماہ کے فل مون کی حشرات الارض کے نام کردیا گیا۔ لیکن شمالی قبائل دوسرے قبائل سے اس معاملہ پر اگرچہ اختلاف تو نہیں کرتے تاہم انہوں نے اسے فل کرومون (Full Crow Moon) کا نام دے رکھا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس مہینے میں اور بالخصوص مکمل چاند کی شب ہر طرف پھیلی چاندنی میں درختوں پر بیٹھے کووؤں کی کائیں کائیں دراصل یہ پیغام دیتی ہے کہ اب سردیوں کا اختتام ہوگیا ہے۔ بعض قبائل نے درج بالا دونوں صورتوں کے علاوہ ایک نئی منطق گھڑلی اور کہا کہ موسمی تبدیلی سے برفانی علاقوں میں بڑی برف کی اوپری تہہ دن میں گرمی سے پاپڑی کی طرح سخت ہوجاتی ہے اور رات یخ بستہ اس لئے وہ اسے ''فل کرسٹ مون'' Full Crust Moon کہنے لگے۔ ان کے دیکھا دیکھی درختوں کے چاہنے والوں نے اسے فل سیپ مون (Full Sap Moon) کہنا شروع کردیا اور انہوں نے اپنے حق میں یہ دلیل دی کہ اس مہینے میں چنار کو کونپلیں نکلنا شروع ہوجاتی تھیں اور دن بدن ان کا حسن واپس آنے لگتا ہے تو کیوں نہ اسی مناسبت سے اس ماہ کے فل مون کا نام رکھ دیا جائے۔ لیکن ایک بات جو سب قبائل میں مشترکہ طور پر تسلیم کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ چونکہ یہ موسم سرما کا آخری فل مون ہوتا ہے اس لئے اسے لینٹین مون (Lenten Moon) بھی کہا جائے۔

اپریل......فل پنک مون

(مکمل گلابی چاند)

اپریل میں چونکہ جنگلوں، پہاڑوں، بیابانوں، ندی نالوں، میدانوں گویا ہر جگہ قدرتی طور پر جڑی بوٹیاں زمین سے اپنا سر نکالتی ہیں اور دنوں میں ان پر رنگ برنگے پھول نمودار ہوتے ہیں۔ زمین کو ڈھکنے اور وافر تعداد میں اگنے والی جڑی بوٹیوں میں دو نام ماس پنک (گلابی اشنہ) اور گل شعلہ Wied Ground ہیں۔ یہ موسم بہار میں اولین اور بے شمار کھلنے والے جنگلی پھول ہیں جن میں گلابی رنگ غالب ہوتا ہے۔ اس لئے اس مہینے کے مکمل چاند کی چاندنی میں بھی رنگ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ لہٰذا اسی مناسبت سے اس فل پنک مون کہا گیا۔ علاوہ ازیں موسمی تبدیلی سے پیدا ہونے والے دوسرے عوامل کے حوالے سے اسے گراس مون (Grass Moon)، ایگ مون (Egg Moon) اور ساحلی علاقوں کے قبائل اسے ''فل فش مون'' (Full Fish Moon) کہتے ہیں کیونکہ چاند کی روشنی میں مچھلی پانی کی اوپری سطح پر آتی ہے۔ اس لئے مچھیروں کی چاندی بنی رہتی ہے۔

مئی......فل فلاور مون

(مکمل مہہ گل)

مئی میں زیادہ تر علاقوں میں ہر طرف پھول ہی پھول ہوتے ہیں جو مکمل چاند کی چاندنی میں زمین اور ماحول کے حسن کو دوبالا کردیتے ہیں۔ اس لئے اس مہینے کے چاند کو اسی خوبصورتی کے نام کردیا گیا ہے۔ لیکن کسان یہ نہ سمجھیں اس مہینے کی مناسبت سے ان کے امور کو بھلا دیا گیا ہے۔ کسان چونکہ اس دوران زیادہ تر مکئی کی فصل کاشت کرتے ہیں۔ اس لئے اسے ''فل کارن پلانٹنگ مون'' بھی کہا گیا ہے اور کھلے موسم میں کسانوں کے جانور ہر طرف اگے سبزے سے سیر ہوتے ہیں اور زیادہ دودھ دیتے ہیں اس لئے اسے ملک مون Milk Moon بھی کہتے ہیں۔

جون......فل سٹرابیری مون

(مکمل سٹرابیری چاند)

دنیا سے جہاں جہاں سٹرابیری کی پیداوار ہوتی ہے وہاں کے قبائل نے اپنی فصل کے نام سے اس مہینے کے چاند کو منسوب کردیا ہے تاہم یہ نام زیادہ تر امریکہ کے ایلگن کوئن قبائل میں استعمال کیا جارہا ہے۔ یورپ میں تو اسے روزمون Rose Moon کہا جاتا ہے لیکن ان کے خیال میں ہر سال جون میں سٹرابیری کی فصل کو اتارنے کا سیزن ہوتا ہے اس لئے اس مہینے کے چاند کو سٹرابیری مون کہنا مناسب ہے۔

جولائی......دی فل بک مون

(بارہ سنگھا چاند)

جولائی کے چاند کو ہرنوں کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس لئے کہ اس ماہ میں جوان بارہ سنگھوں کے سروں سے مخملی لباس اوڑھے سینگ نمودار ہوتے ہیں تاہم اس ماہ میں آنے والے طوفانوں اور گرج چمک کے ساتھ چلنے والی تیز ہواؤں کو بھی فراموش نہیں کیا گیا اور اس مناسبت سے اسے فل تھنڈر Full Thunder Moon بھی کہا جاتا ہے۔ ایک اور نام جو جولائی کے چاند کو دیا گیا ہے وہ ''فل ہے مون'' (Full Hay Moon) اس کی توجیح یہ کی گئی ہے کہ اس مہینے میں چونکہ بارشوں کی وجہ سے گھاس بہت زیادہ ہوتی ہے اور دیہاتی اس گھاس کو کاٹ کر اپنے جانوروں کے لئے ذخیرہ کرلیتے ہیں۔ چاندنی راتوں میں دیہاتیوں کو گھاس کاٹنے میں آسانی ہوتی ہے۔ مچھیروں نے اسے اپنے مفاد میں یوں استعمال کیا ہے کہ بڑے سائز کی مچھلی جو شارک سے ملتی جلتی ہوتی

ہے بڑی آبی جھیلوں اور ذخائر میں پانی کے بہاؤ کی الٹ سمت انڈے دینے کے لئے سفر کرتی ہے۔ جسے وافر مقدار میں مچھیروں کو پکڑنے میں آسانی ہوتی ہے۔ غذائی اعتبار سے یہ مچھلی اچھی سمجھی جاتی ہے۔ بعض قبائل اس چاند کو Full Red Moon کہتے ہیں۔ کیونکہ چاند جوں جوں طلوع ہوتا ہے توں توں سرخ ہوتا جاتا ہے اور یہ Phenomenon Moon گرمی اور حبس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کسان اسے ''گرین کارن مون یا گرین مون'' کہتے ہیں۔ کیونکہ اس مہینے میں مکئی کے پودوں پر لگے بھٹوں میں دانے پڑتے ہیں جو کسانوں کی محنت کا قدرت کی طرف سے صلہ ہے۔

اگست......فل فروٹ یا بارلے مون

اگست کے حصے میں چاند کے حوالے سے بہت کم مصروفیات آئی ہیں اور قبائل نے اس فل فروٹ مون یا بارلے مون کو صرف ان سالوں سے مشروط کر دیا ہے جن میں آئندہ ماہ یعنی ستمبر میں آنے والا فل مون مہینے کے ابتدائی دنوں کی بجائے آخری دنوں میں ہو۔

ستمبر......فل ہارویسٹ مون

یہ مکمل چاند خزاں کے اکوناکس Equinox جب دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں کے قریب ہوتا ہے ہر تین سالوں میں سے دو سال ہارویسٹ مون ستمبر میں آتا ہے لیکن بعض مرتبہ یہ اکتوبر میں آتا ہے۔ چونکہ مغربی ممالک اور امریکہ وغیرہ میں اس سیزن میں مکئی اور دوسری فصلیں پک چکی ہوتی ہیں اور کاشتکار اسے کاٹتے ہیں اس لئے چاندنی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کسان راتوں کو دھڑا دھڑ فصلیں کاٹتے اور انہیں سمیٹتے ہیں۔ اس ماہ عمومی طور پر چاند ہر شب 50 منٹ تاخیر سے طلوع ہوتا ہے تاہم مکمل ہونے کے قریبی راتوں میں یہ تاخیر صرف 25 سے 30 منٹ رہ جاتی ہے چاندنی کے کم ہوتے ہی کسانوں کی مکئی، حلوہ کدو، سکواش، بینز اور وائلڈ رائس کی فصل گھروں اور منڈیوں میں پہنچ جاتی ہے۔

اکتوبر......فل ہنٹر مون (شکاری چاند)

اب درختوں کے پتے جھڑنا شروع ہو گئے ہیں، ہرن، خرگوش اور دوسرے چرند انہیں کھانے کے لئے آرہے ہیں ادھر شکاریوں نے بھی اپنے ہتھیار تیار کر لئے ہیں۔ اکتوبر میں درختوں پر پتوں کی وجہ سے چھپ جانے والے مناظر اب پت جھڑ میں عیاں ہونے لگے ہیں اور ہرن، لومڑیاں، خرگوش اور دوسرے جانور بندوق کی نالی کے براہ راست نشانے پر آنے لگتے ہیں۔ اس مہینے میں شکاریوں کی موج بن جاتی ہے۔

نومبر......فل بیور مون (اود بلاؤ کا چاند)

اس مہینے کو شکاری اود بلاؤ (لدھڑ) کو پکڑنے کے لئے انتہائی موزوں قرار دیتے ہیں کیونکہ روز بروز بڑھنے والی سردی کے لئے گرم ٹوپیوں، دستانوں اور گرم فر کی ضرورت پڑتی ہے کہتے ہیں کہ اود بلاؤ کی کھال انتہائی گرم خاصیت کی حامل ہوتی ہے اس لئے اس کو گرم پیرہن بنانے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس کی ایک دوسری وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ اس سیزن میں لدھڑ خود بھی سردیاں گزارنے کے لئے تیاری کرتے ہیں بعض قبائل اسے فراسٹی مون یعنی برفیلا چاند بھی کہتے ہیں۔

دسمبر......دی فل کولڈ مون

اس مہینے میں چونکہ سردی ماحول پر اپنی گرفت کو مضبوط کر لیتی ہے راتیں طویل اور اندھیری ہو جاتی ہیں۔ اس چاند کی نسبت حضرت عیسیٰؑ کے یوم پیدائش سے بھی منسوب ہے۔ طویل شب کا چاند ہونے کے حوالے سے اسے دو خاصیتیں حاصل ہیں ایک یہ کہ موسم سرما کی درمیانی راتیں طویل ہوتی ہیں لیکن چونکہ چاند طویل عرصہ تک افق پر رہتا ہے اور سورج نسبتاً نیچا اور یہ اس کے مقابلہ میں اونچا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی چاندنی معمول سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ہر سو پھیل جاتی ہے۔

چاند کسی بھی موسم میں کوئی بھی رنگ اختیار کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ اس کی ہیئت ترکیبی کا کمال ہے بلکہ اس کے خوبصورت نظر آنے کی جمالیاتی حس خود انسان کے اندر ہوتی ہے جسے زمین کا ماحول مزید ابھار دیتا ہے۔ کرہ ارض کی اوپری سطح پر موجود خاکی ذرات، گیسیں، جنگلات کی آتشزدگی سے اٹھنے والا دھواں اور آلودگی کے دوسرے عناصر بالخصوص افق کے قریب ان کی موجودگی سے چاند کا رنگ بھی بدلا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ زمین کے ماحول کی آلودگی کا بہر حال موسم کی شدت سے ایک تعلق ضرور ہے۔ ایک رات میں چاند کئی رنگ بدل سکتا ہے۔ بعض اوقات اس کے طلوع ہوتے وقت رنگ سرخی مائل خاکی ہوتا ہے پھر جوں جوں یہ سفر کرتا ہوا اوپر اٹھتا ہے توں توں اس کی دودھیا چاندنی ہر سو پھیلنے لگتی ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2/اکتوبر 2005ء)

پہلی خاتون حکمران

ملکہ ہتشی پٹ (Hatsheput) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ انسانی تاریخ کی پہلی حکمران خاتون تھی جس نے 1480 تا 1511 قبل مسیح قدیم مصر پر حکومت کی۔

مکرم محمد داؤد بھٹی صاحب

یوگنڈا میں زرعی ترقیاتی سکیم کا اجراء

2005ء میں مشرقی افریقہ یوگنڈا میں دورے کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں کی حکومت سے ایجوکیشن اور ہیلتھ سے متعلق منصوبوں کے وعدے کئے تھے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بتدریج پورے ہو رہے ہیں اور اس سلسلے میں مورخہ 21 جون 2006ء کو بمقام جنجہ یوگنڈا میں ایک پر وقار تقریب کا انعقاد ہوا جس میں زراعت کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد یعنی کسانوں میں زرعی اجناس تقسیم کی گئیں اس تقریب میں گورنمنٹ کے افسران میں سے درج ذیل نے شرکت کی۔

جنجہ ٹاؤن کے میئر

L-C-1 کے چیئرمین

ایگریکلچر آفیسر کے نمائندے

ممبر آف پارلیمنٹ و R-D-C کے نمائندگان

ان کے علاوہ ریڈیو اور اخبارات کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

اس تمام کارروائی کا انتظام محترم امیر و مشنری انچارج عنایت اللہ صاحب زاہد کی نگرانی میں عمل میں آیا اس پروگرام کے لئے جنجہ احمدیہ بیت الذکر کے کشادہ صحن کو منتخب کیا گیا۔ اس تقریب میں 250 افراد شامل ہوئے جن میں 50 کسان تھے۔ لوکل میئر نے مقامی گورنمنٹ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ جو آپ نے گورنمنٹ سے وعدے کئے تھے ان کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ صدر مملکت کے نمائندے نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کسانوں کو نصائح کیں کہ جو طریق ایگریکلچر آفیسر نے آپ کو سمجھایا ہے اس کے مطابق اس زرعی بیج کو استعمال کریں۔

آخر میں محترم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج نے تفصیل کے ساتھ ان تمام جماعتی منصوبوں کا ذکر کیا جو جماعت نے اس ملک میں جاری کئے ہوئے ہیں جن میں بعض تکمیل پا چکے ہیں اور بعض کا آغاز ہو چکا ہے۔ آپ نے قرآن کریم کی پاکیزہ اور پر حکمت تعلیم کی روشنی میں کسانوں کو نصائح کیں۔ اور فرمایا کہ آج کی جدید تحقیق کے مطابق اس ملک (یوگنڈا) کی زمین زرعی کاشت کے لحاظ سے دنیا کی اہم زمین ہے اور کاشت کے لئے مددگار موسم بھی میسر ہے۔ اس لئے کسانوں کو بھرپور محنت اور توجہ کے ساتھ کاشت کرنی چاہئے۔

تقریب کے اختتام پر اس پہلے پروگرام میں 50 کسانوں کو ایک ایک بیگ بیج اور دو دو بیگ کھاد کے دیئے گئے اور واضح کیا گیا کہ ہر کسان زرعی بیجوں کو اسی مقدار میں واپس کرے گا۔ یہ تقسیم مکرم امیر صاحب اور گورنمنٹ کے نمائندوں نے کی۔

مکرم امیر صاحب نے اس تقریب میں وعدہ کیا کہ دوسرے پروگرام میں انشاء اللہ ہم سو کسانوں میں بیج تقسیم کریں گے۔ لوکل میئر نے یقین دہانی کروائی کہ وہ اس معاملے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان متعلقہ کسانوں کی لسٹ جو تیار کی گئی ہے ان کو بھی دی جائے تا کہ وہ بھی ان کا جائزہ لیں۔

دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا دعا کے بعد مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب زونل مشنری نے ریفریشمنٹ کا بندوبست کیا تھا جس میں امیر صاحب سمیت تمام گورنمنٹ کے نمائندوں نے شرکت کی۔

مورخہ 26 جون 2006ء کو ملک کے سب سے زیادہ شائع ہونے والے اخبار New Vision میں تمام کارروائی جلی حروف میں شائع ہوئی۔ الحمد للہ

کرکٹ کی تاریخ کا بدترین ہنگامہ

13 مارچ 1996ء کو ایڈن گارڈن کلکتہ میں منعقدہ چھٹے ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں بھارت کی بدترین اور عبرتناک شکست پر کرکٹ کی تاریخ کا بدترین ہنگامہ ہوا۔ سری لنکا کے مقررہ 50 اوورز میں 251 رنز کے جواب میں بھارتی ٹیم 120 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس موقع پر بھارتی تماشائیوں کو اپنی ٹیم کی ممکنہ شکست ہضم نہ ہو سکی اور انہوں نے اسے شراب کی بوتلوں، جوتوں، ناریل پھلوں اور آگ کے گولوں کی صورت میں سری لنکن ٹیم پر اگل دیا۔ میچ کے ریفری کلائیو لائیڈ نے میچ ختم کر کے سری لنکا کو فاتح قرار دے دیا۔ اس کے بعد بھارتی تماشائیوں نے اسٹیڈیم کی کرسیاں توڑ کر جگہ جگہ آگ لگا دی۔ بھارت کے کھلاڑی ونود کامبلی روتے ہوئے سٹیڈیم سے باہر آئے اور ایڈن گارڈن سٹیڈیم میں دھواں ہی دھواں تھا۔ واضح رہے کہ بھارتی تماشائیوں نے اسی اسٹیڈیم میں ایک بار پھر 20 فروری 1999ء کو ایشین کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے میچ کے آخری دن یہی روایت دہرائی مگر اس بار پولیس نے 70 ہزار تماشائیوں کو ڈھائی گھنٹے کی تگ و دو کے نتیجے میں باہر نکالنے کے بعد میچ دوبارہ شروع کرایا اور پاکستانی کھلاڑیوں نے تاریخی فتح حاصل کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61567 میں فرخ صادق

ولد محمد شفیق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ صادق گواہ شد نمبر 1 محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 مدثر شاہد ولد منور احمد شاہد

مسل نمبر 61568 میں عبدالمنان جاوید

ولد عبداللہ جاوید قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک

مسل نمبر 61569 میں نعیمہ راشدہ

زوجہ سعید احمد ملک قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ راشدہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل ولد چوہدری محمد یوسف ناصر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 61570 میں اسماء قادر

زوجہ عبدالقادر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 251 گرام مالیتی -/270000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/197000 روپے۔ 3۔ حق مہر حصہ واجب الادا -/76000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء قادر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر خاوند موصیہ

مسل نمبر 61571 میں ردا سلیمان

بنت محمد سلیمان بقاپوری قوم جالب پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ردا سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان بقاپوری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 افروز ابراہیم بقاپوری ولد محمد سلیمان بقاپوری

مسل نمبر 61572 میں عفراء سلیمان

بنت محمد سلیمان بقاپوری قوم جالب پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفراء سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق بقاپوری ولد مولانا محمد ابراہیم بقاپوری گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بقاپوری ولد محمد اسحاق بقاپوری

مسل نمبر 61573 میں عفیرہ شازیہ

زوجہ محمد سلیمان بقاپوری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/195000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفیرہ شازیہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق بقاپوری گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان بقاپوری خاوند موصیہ

مسل نمبر 61574 میں عامر محمود

ولد محمود احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کمال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8970 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شیخ ولد شیخ محمد ارشاد

مسل نمبر 61575 میں نصرت عقیل

زوجہ عقیل انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت عقیل گواہ شد نمبر 1 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد اعلیٰ عقیل ولد شیخ عقیل انور

مسل نمبر 61576 میں شکیل احمد گھمن

ولد عزیز احمد گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گھمن ولد انور احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 61577 میں حارث نوید

ولد نوید احمد چوہدری قوم ہندل جٹ ولد نوید احمد چوہدری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حارث نوید گواہ شد نمبر 1 نوید احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 61578 میں ناصر محمود قریشی

ولد حفاظت الرحمٰن قریشی قوم قریشی پیشہ I-T (ملٹی میڈیا) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 رضوان قمر ولد ممتاز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 61579 میں میمونہ رضوان

زوجہ ڈاکٹر رضوان صادق قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔2۔کار مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میمونہ رضوان گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رضوان صادق خاوند موصیہ

مسل نمبر 61580 میں صادق احمد رند

ولد عبدالرشید قوم رند پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صادق احمد رند گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30026 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید والد موصی

مسل نمبر 61581 میں منور احمد

ولد محمد رفیق احمد قوم وینس پیشہ کاشتکار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 ھانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61582 میں غلام محمد جمالی

ولد اللہ بخش جمالی قوم جمالی کھاکھی پیشہ زراعت عمر 78 سال بیعت 1970ء ساکن بستی جمال والد کھاکھی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 55 کنال مالیتی -/1100000 روپے۔2۔رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/42500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام محمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید جمالی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رانا ریاض احمد ولد رانا نور محمد نون

مسل نمبر 61583 میں رسولاں بی بی

زوجہ چوہدری محمد شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر واجب الادا -/1000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رسولاں بی بی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61584 میں محمد شریف

ولد فوجدار قوم جٹ وینس پیشہ زمیندار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے۔2۔مویشی مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت آمد از باغ آم مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ امد آز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 61585 میں محمد رفیع

ولد محمد شفیع قوم جٹ گل پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت آمد از زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 61586 میں رانا محمود اکرام

ولد رانا محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بھاگووالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9825 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمود اکرام گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61587 میں نذیر احمد

ولد چوہدری عبدالرحیم مرحوم قوم جٹ پیشہ تجارت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ06-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 4/ایکڑ 2 کنال واقع چک نمبر W.B / 366 لودھراں اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔2۔ رہائشی مکان سوا سات مرلہ مالیتی اندازاً-/2000000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگی رقم -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر31038

مسل نمبر 61588 میں شبانہ محمود

زوجہ رانا محمود اکرام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بھاگووالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر31038

مسل نمبر 61589 میں ظفراللہ خاں

ولد محمد ابراہیم قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 11/ایکڑ مالیتی اندازاً-/150000 روپے فی ایکڑ۔ 2۔ الیکٹرک موٹر ٹیوب ویل اندازاً مالیتی-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/88000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفراللہ خان گواہ شد نمبر 1 ذوالقرنین ولد ظفراللہ خان گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر33006

مسل نمبر 61590 میں عزیز احمد سندھو

ولد محمد اسماعیل سندھو قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے۔2۔ رہائشی مکان مالیتی-/200000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3 کنال مالیتی-/187500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء ولد محمد عنایت

مسل نمبر 61591 میں محمد منشاء

ولد محمد عنایت قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ 5 مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/185000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منشاء گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد سندھو ولد سلیم احمد سندھو

مسل نمبر 61592 میں عدنان مبارک

ولد مبارک احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ثاقب وصیت نمبر37144

مسل نمبر 61593 میں محمد اشرف تارڑ

ولد چوہدری عبدالغنی قوم تارڑ پیشہ زمیندارہ عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولوتارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 12/ایکڑ مالیتی -/3600000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع کولوتارڑ میں میرا حصہ مالیتی-/583333 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع دارالصدر جنوبی ربوہ میں میرا حصہ مالیتی -/875000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف تارڑ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 امداداللہ تارڑ ولد سردار خان تارڑ

مسل نمبر 61594 میں عثمان طاہر

ولد ملک طاہر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان طاہر گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حکیم وصیت نمبر20863

مسل نمبر 61595 میں امانت علی

ولد بشیر احمد قوم موہل پیشہ کاشتکاری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 5/ ایکڑ واقع پیرکوٹ ثانی مالیتی-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امانت علی گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ثاقب وصیت نمبر 37144

مسل نمبر 61596 میں حماد رضا

ولد ابرار احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد رضا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 محسن رضا ولد خورشید احمد

مسل نمبر 61597 میں محسن رضا

ولد خورشید احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن رضا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حماد رضا

مسل نمبر 61598 میں عذرا یاسمین

زوجہ حکیم احمد صدیق جان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تیئس تولے اندازاً مالیتی -/325000روپے۔2۔حق مہر -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا یاسمین گواہ شد نمبر 1 حکیم احمد صدیق جان وصیت نمبر 22275 گواہ شد نمبر 2 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460

مسل نمبر 61599 میں غزل احمد جان

بنت حکیم احمد صدیق جان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزل احمد جان گواہ شد نمبر 1 حکیم صدیق احمد جان وصیت نمبر 22275 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 244460

مسل نمبر 61600 میں محمد عمران

ولد غلام رسول قوم انصاری پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61601 میں شمائلہ غلام رسول

بنت غلام رسول قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ غلام رسول گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61602 میں عاصمہ جبیں

بنت غلام رسول قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 ماشے مالیتی -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ جبیں گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61603 میں غزالہ عمران

زوجہ محمد عمران قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/38000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ عمران گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61604 میں مبارکہ طفیل

زوجہ محمد طفیل قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/55000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/72000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ طفیل گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61605 میں محمد انصر

ولد محمد یوسف قوم انصاری پیشہ ٹرینی (T.V ریپرنگ) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصی وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61606 میں مصباح یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصی وصیت نمبر 39067 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش

مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 61607 میں محمد افضل

ولد محمد یوسف قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصی وصیت نمبر 39067

مسل نمبر 61608 میں عبدالسلام احمد

ولد عبداللطیف احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف حمید ولد عبدالمجید باجوہ گواہ شد نمبر 2 انس محمود وصیت نمبر 40250

مسل نمبر 61609 میں آکاش احمد طاہر

ولد صغیر احمد طاہر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آکاش احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 کاشف حمید ولد عبدالحمید باجوہ گواہ شد نمبر 2 انس محمود وصیت نمبر 40250

مسل نمبر 61610 میں شاہد پرویز

ولد غفور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد پرویز گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 انس محمود وصیت نمبر 40250

مسل نمبر 61611 میں نذیراں بی بی

زوجہ غفور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 انس محمود ناصر وصیت نمبر 40250

مسل نمبر 61612 میں عمر فاروق

ولد محمد ارشاد قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی وصیت نمبر 30397 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد وصیت نمبر 22289

AACP کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز اللہ کے فضل کے ساتھ مورخہ 2۔3 دسمبر 2006ء کو اپنا نواں سالانہ کنونشن منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین و حضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

فون: 047-6005347 (شام 6 تا 10 بجے رات)

موبائل نمبر: 0333-6714339

(چیئرمین AACP)

درخواست دعا

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ ان دنوں برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آپریشن اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم حافظ عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ ولایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالعزیز صاحب مرحوم تین دن سے دل کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب سابق صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ دراز سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامنہ محترمہ بھاگ بھری صاحبہ کے پتے کا آپریشن سی ایم ایچ کھاریاں میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ اور آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تا کہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تا کہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

(مینیجر الفضل)

سوئی گیس

سوئی گیس پاکستان میں استعمال ہونے والی ایک مشہور ایندھنی گیس ہے۔ یہ گیس جولائی 1952ء میں بلوچستان کے ضلع کوہلو کے ایک گاؤں سوئی میں دریافت ہوئی تھی اور اسی نسبت سے اس کا نام سوئی گیس پڑ گیا تھا۔

اس گیس کی دریافت سے ماہرین کو یہ اندازہ ہوگیا کہ اگر اس گیس سے صحیح انداز میں کام لیا جائے تو اس کے ذریعہ ملک میں صنعتی انقلاب آجائے گا۔ 1954ء تک اس مقام پر گیس کے چھ بڑے کنویں کھودے گئے جس سے انکشاف ہوا کہ یہاں گیس کے ذخیرے کی مقدار کم ازکم چالیس کھرب مکعب فٹ ہے۔

گیس کی دریافت کے بعد ماہرین نے اس کی صفائی اور تقسیم کے بارے میں حکومت پاکستان کو ایک مفصل رپورٹ پیش کی۔ اس گیس کو صاف کرنے کے لئے اس امر کی ضرورت تھی کہ باہر سے پلانٹ منگوایا جائے اور کراچی تک 347 میل لمبی فولاد کی پائپ لائن بچھائی جائے تا کہ یہاں کے کارخانے اس گیس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ اس مقصد کے لئے سوئی گیس ٹرانسمشن کمپنی نے 16 انچ قطر کا ایک فولادی پائپ 40 ہزار ٹن کی مقدار میں انگلستان سے درآمد کیا۔ ہر ٹکڑے کی لمبائی 40 فٹ تھی۔ ستمبر 1954ء کو اس پائپ لائن کے بچھانے کا کام شروع ہوا۔ یہ پائپ لائن اس اعتبار سے بڑی دشوار پائپ لائن تھی کہ اس کے راستہ میں ہر قسم کی زمین آتی تھی۔ کہیں یہ صحرا سے گزرتی تھی کہیں دریا پر سے کہیں سیم زدہ علاقہ آتا تھا اور کہیں سرسبز کھیت اور چٹانیں 26 راگست 1955ء کو یہ پائپ لائن کراچی تک پہنچا دی گئی۔ کراچی کے بعد اس گیس کو حیدرآباد تک پہنچایا گیا پھر اسے بتدریج پشاور تک وسعت دے دی گئی۔

سوئی گیس سے ایندھن کے کام کے علاوہ صنعتی کھاد بنانے اور بجلی پیدا کرنے کا کام بھی لیا جارہا ہے۔ جس سے ملکی زراعت کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔

خبریں

ارکان مجلس عمل کی نااہلی کا ریفرنس دائر

متحدہ قومی موومنٹ نے توہین قرآن و رسالت کرنے پر متحدہ مجلس عمل کے ارکان قومی اسمبلی کی نااہلی کا ریفرنس قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرادیا ہے جو کہ سپیکر 30 دن کے اندر اندر الیکشن کمیشن کو بھجوائیں گے۔ یہ ریفرنس ایم کیو ایم کے وفاقی وزراء شمیم صدیقی، بابر غوری، عامر لیاقت حسین اور حیدر عباس رضوی نے جمع کروایا۔ اس پر 18 ارکان کے دستخط ہیں جن کا تعلق ایم کیو ایم سے ہے ریفرنس میں کہا گیا ہے کہ متحدہ مجلس عمل نے آئین کے آرٹیکل 62-63 کی خلاف ورزی کی اور وہ توہین رسالت، توہین قرآن اور توہین پاکستان کے مرتکب ہوئے۔ اس وجہ سے وہ اس ایوان کے رکن رہنے کے اہل نہیں رہے لہٰذا انہیں نااہل قرار دے کر انکی رکنیت منسوخ کی جائے۔ ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ بابر غوری نے کہا کہ ایک نجی ٹی وی پر قاضی حسین احمد نے کہا بل پر اللہ کا نام نہیں تھا یہ ان کی ہٹ دھرمی ہے یہ بل میں یہاں پیش کرتا ہوں صفحہ 19 پر اللہ کا نام لکھا ہوا ہے۔ یہ افسوسناک بات ہے قاضی حسین احمد غلط بیانی کررہے ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت 25۔اگست 2006ء)

ایم کیو ایم کو ریفرنس کا حق ہے وزیراعظم

شوکت عزیز نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اپنے چیمبر میں پریس کانفرنس میں ایم ایم اے کی طرف سے بل کی کاپیاں پھاڑنے کے عمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس کی تلافی کرنی چاہئے اس واقعہ سے پوری قوم کو دکھ پہنچا ہے این این آئی کے مطابق ایم ایم اے کی طرف سے ایوان میں بل کی کاپیاں پھاڑنے کے حوالے سے توہین رسالت کے مقدمے اور نااہلی کے ریفرنس سے متعلق سوال پر وزیراعظم نے کہا کہ ایوان میں یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اس سلسلے میں اگر ایم کیو ایم کوئی ایکشن لے رہی ہے تو اسے اس کا حق حاصل ہے کہ اس معاملے پر عوام ہی بہتر فیصلہ کرسکتے ہیں ایم کیو ایم کے ریفرنس کو حکومت قانون کے مطابق دیکھے گی۔ (روزنامہ خبریں 25۔اگست 2006ء)

ملکی تاریخ میں بدترین کارنامہ وفاقی

پارلیمانی سیکرٹری شیخ وقاص اکرم نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن کی طرف سے قرآنی آیات کو پھاڑ کر زمین پر پھینکنے کا واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ یہ ملکی تاریخ میں سیاہ اور بدترین کارنامہ ہے جو ملک کے سپریم ادارہ قومی اسمبلی کے حکومت مخالف ممبران نے سرانجام دیا ہے۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں اپنی تقریر کے دوران اپوزیشن پر شدید نقطہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اگر اپوزیشن ممبران کو حقوق نسواں کے بل پر کوئی اعتراض تھا تو وہ جمہوری طریقہ کار کے مطابق اس پر احتجاج اور اعتراض کرسکتے تھے۔ مگر انہوں نے قرآنی آیات پر مبنی مسودے کو پھاڑ کر ایوان اور ممبران کی تضحیک کی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 25۔اگست 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔اگست

طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:43

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

سیل سیل سیل

گرمیوں کی تمام ورائٹی پر پرکشش کمی

پہلے آیئے۔ پہلے پایئے

خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ

ضرورت خواتین اساتذہ

معیاری انگلش میڈیم سکول میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ وائس پرنسپل 2۔ جونیئر سکول ٹیچرز 3۔ خاتون کلرک

پرعزم، تجربہ کار اور کام کی لگن رکھنے والی خواتین سکول کے دفتر سے رابطہ کریں۔

ربوہ گرائمر سکول دارالصدر شمالی

فون: 6215676,6212132

C.P.L 29-FD